



جلیل مانک پوری

(۱) غزل

۸۔ غزلیات

**پہلی بات :** مختلف غزلوں کو پڑھتے ہوئے ہم محسوس کرتے ہیں کہ ان میں تنوع اور رنگارنگی پائی جاتی ہے۔ ردیف اور قافیوں کے فرق کے علاوہ غزلوں میں بحر، موضوع، لب و لہجہ اور شاعروں کے اظہار کا انداز بھی الگ الگ ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک فرق یہ بھی ہے کہ بعض غزلیں طویل بحروں میں ہوا کرتی ہیں اور بعض مختصر بحر میں۔ ذیل کی غزل چھوٹی بحر میں لکھی گئی ہے۔

**جان پہچان :** جلیل مانک پوری کا اصل نام جلیل حسن اور جلیل تخلص تھا۔ وہ ۶۷-۱۸۶۶ء میں مانک پور (اودھ) میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے لکھنؤ میں فارسی اور عربی کی تعلیم حاصل کی۔ شروع ہی سے شعر گوئی کا شوق تھا۔ بیس سال کی عمر میں وہ امیر مینائی کے شاگرد ہوئے اور انھی کے ہمراہ ستمبر ۱۹۰۰ء میں حیدرآباد پہنچے۔ میر محبوب علی آصف نے جلیل القدر اور میر عثمان علی نے فصاحت جنگ بہادر اور امام الفتن کے خطابات سے انھیں نوازا۔ 'تاج سخن، جان سخن اور روح سخن' ان کے دیوان ہیں۔ 'معراج سخن' نعت اور سلام کا مجموعہ ہے۔ 'معیار اردو محاورات کا مجموعہ ہے۔ 'تذکیر و تانیث' ان کی مشہور تصنیف ہے۔ ۶ جنوری ۱۹۴۶ء کو حیدرآباد میں ان کا انتقال ہوا۔

زمانہ ہے کہ گزرا جا رہا ہے  
یہ دریا ہے کہ بہتا جا رہا ہے  
زمانے پر ہنسے کوئی کہ روئے  
جو ہونا ہے ، وہ ہوتا جا رہا ہے  
جو کچھ ان کی نگاہیں کر رہی ہیں  
وہ دل پر نقش ہوتا جا رہا ہے  
بہار آئی کہ دن ہولی کے آئے  
گلوں میں رنگ کھیلا جا رہا ہے  
جلیل ، اب دل کو تم اپنا نہ سمجھو  
کوئی کر کے اشارہ جا رہا ہے

معانی و اشارات

نقش ہونا - چھپ جانا، ظاہر ہو جانا Imprint

## مشقی سرگرمیاں

_____	-	زمانے
_____	-	بہار
_____	-	جلیل

❖ خانوں میں مناسب الفاظ لکھیے۔

قافیے	ردیف
_____	_____

❖ اس شعر کا مطلب لکھیے۔

زمانہ ہے کہ گزرا جا رہا ہے

یہ دریا ہے کہ بہتا جا رہا ہے

❖ اس شعر سے متعلق اپنی رائے دیجیے۔

زمانے پر ہنسے کوئی کہ روئے

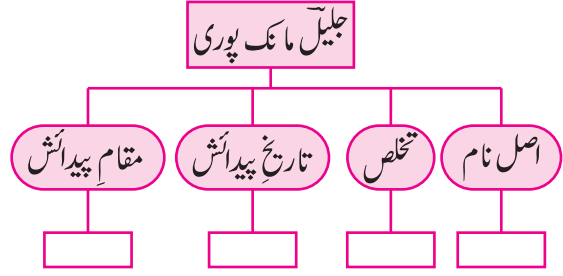
جو ہونا ہے، وہ ہوتا جا رہا ہے

❖ درج ذیل شعر کی روشنی میں ہولی اور بہار کو واضح کیجیے۔

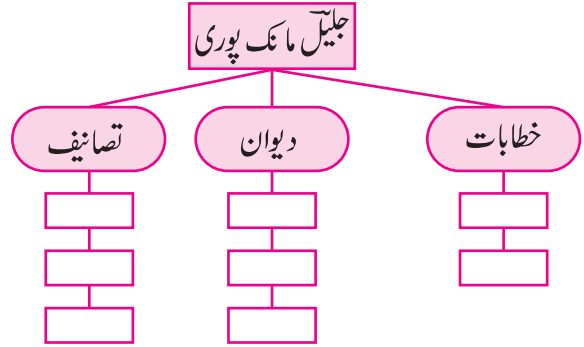
بہار آئی کہ دن ہولی کے آئے

گلوں میں رنگ کھیلا جا رہا ہے

❖ جان پہچان کی مدد سے درج ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔



❖ جان پہچان کی مدد سے درج ذیل شجری خاکہ مکمل کیجیے۔



❖ دیے ہوئے لفظوں سے شروع ہونے والے مصرعے مکمل طور پر لکھیے۔

\_\_\_\_\_ زمانہ -

جناب عالی!

گزارش ہے کہ میرے والد صاحب ایک مزدور ہیں اور اکثر بیمار رہتے ہیں۔ چنانچہ کبھی مزدوری کے لیے جاتے ہیں اور کبھی بیماری کی وجہ سے ناغہ ہو جاتا ہے اس لیے ہمارے گھر کی مالی حالت کمزور ہو چکی ہے۔ والدین میری ماہانہ اسکول فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔

جناب! میں ہمیشہ امتحان میں اول آتی ہوں۔ مجھے تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق ہے۔ براہ کرم میری ماہانہ اسکول فیس معاف فرمائیں تاکہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ میں زندگی بھر آپ کی احسان مند رہوں گی۔

عرض گزار

(دستخط)

تہمینہ صادق

## درخواست/عریضہ

## اضافی معلومات

درخواست بھی ایک قسم کا خط ہوتا ہے۔ مگر یہ کسی عزیز، رشتے دار یا دوست کے نام نہیں بلکہ ایک ضرورت مند کی طرف سے کسی باختیار افسر کے نام لکھا جاتا ہے جو ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ اس لیے خط کے برعکس درخواست میں مخاطب کرنے کا انداز اور بات کہنے کے لیے لب و لہجہ بالکل مختلف ہوتا ہے مثلاً کوئی طالبہ اپنے صدر مدرس کو فیس معافی کی درخواست یوں لکھے گی:

طالبہ کا نام: .....

تاریخ: .....

جماعت: .....

”بخدمت جناب صدر مدرس“

بی ایم سی پرائمری اُردو اسکول، تھانہ